الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:	**Sajjad**	Serial No	:	**20341**
Address	:	**KARACHI**	Date	:	**2/2/2014**
Subject	:	**azana**	Contact No:		
Writer	:	**اسد اللہ قدیر**	Email	:	

MODE: **Urgent**

Asslam o Alaikum, Hazrat aap se 3 baten maaloom karni hen. 1. Masjid ke under loud speaker ek zaroorat he. Lekin echo(Goonj yaani aawaz repeat hona)ki kia zaroorat he. Jis ki waja se awaaz repeat hoti he yaani ALLAH HO AKBAR BAR, BAR, BAR or SAMI ULLAH HULIMAN HAMEEDA DA, DA, DA. Kia is tarha se Imam ki awaaz par Muqtadi ki namaz ho jati he. Or agar ho jati he to kia ek aam namazi bhi is tarha infradi namaz parh sakta he yaani ALLAH HO AKBAR BAR, BAR, BAR. 2. Masjid ke loud speaker par ailaan karne se mutaliq kia hukam he. 3. Agar azaan me ASH HADU ANLA ILAAHAA ILLALLAH ke jaga ASH HADU ANLA EEEEEE LAAAAHAAA EEELLALLAAAH. or ASH HADU ANA MUHAMMAD UR RASOOL ALLAH ke jaga ASH HADU ANA MOOOO (phir thora ruk kar) HAMMAD UR RASOOOOOL ALLAAAAAAH. NOTE: JIN JAGOH PAR DOUBLE YA ZIYADA ALPHABETS HEN IS KA MATLAB BHOUT KHENCHA GAYA HE. mazeed ye ke un alfaaz ke maaney bhi bata de jin bhout ziada kheencha gaiya he.(JAHAN TAK MUJH KAM AQAL NE MALOOMAT KI HE IN KE MAANI SAHI NAHI). BARAE MEHAR BANI IS MASLEY KE BARE SAHI RAHNUMAI FARMAIE. JAZAK ALLAH FAQAT EK NASAMAJH BANDA SAJJAD

السلام علیکم!

حضرت آپ سے 3 باتیں معلوم کرنی ھیں.

(۱) مسجد کے اندر لاؤڈ اسپیکر ایک ضرورت ہے لیکن ایکو ساؤنڈ (گونج یعنی آواز کا تکرار) کی کیا ضرورت ہے جسکی وجہ سے آواز مکرر ہوتی ہے یعنی اللّٰہ أکبر بَر، بَر، بَر اور سمع اللّٰہ لمن حمدہ دَہ، دَہ، دَہ. کیا اس طرح سے امام کی آواز مقتدی کی نماز ہو جاتی ہے. اور اگر ہو جاتی ہے تو کیا ایک عام نمازی بھی اس طرح انفرادی نماز پڑھ سکتا ہے یعنی اللّٰہ أکبر بَر، بَر، بَر. (2) مسجد کے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کرنے سے متعلق کیا حکم ہے.

(3) اگر اذان میں أشھد أن لا الٰہ إلا اللّٰہ کی جگہ أشھد أن لاإلٰہ إلاّ اللّٰہ (یعنی إلٰہ کے ہمزہ اور لام کو کھینچنا اور إلا اللّٰہ میں بھی ہمزہ اور لام کو کھینچنا) اور أشھد أنَّ محمدًا رّسول اللّٰہ کی جگہ أشھد أنَّ محمدًا رّسول اللّٰہ میں (محمد کے میم پر تھوڑا رکنا اور رسول کے واؤ اور اللّٰہ کے لام کو کھینچنا) نوٹ: جن جگہوں پر دو یا زیادہ الفاظ ہیں انکا مطلب کہ بہت کھینچا گیا ہے. مزید یہ کہ ان الفاظ کے معانی بھی بتا دیں جنہیں بہت زیادہ کھینچا گیا ہے. برائے مہربانی اس مسئلے کی صحیح رہنمائی فرمائیں. جزاک اللّٰہ.

الجواب حامدًا و مصلّیًا

(1) اگرچہ ایکو ساؤنڈ کو مذکور طریقے سے لگانا ناپسندیدہ ہے مگر اس صورت میں مقتدی کی نماز درست ادا ہو جائے گی جبکہ انفرادی طور پر نماز پڑھنے کے دوران ایسا

(جاری ہے)

کرنا نامعقول اور لغو حرکت ہے جس سے نماز فاسد ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے اس سے احتراز لازم ہے۔

فی الهندية: (ومنها تكرار الحرف أو الكلمة) (فيه) وان كرّر الكلمة فان لم يتغير المعنى لا تفسد صلاته وان تغير نحو أن يقرأ رب رب العالمين أو مالك مالك يوم الدين فالصحيح انها تفسد هكذا في الظهيرية. اهـ (ج ۱ ص ۸۰)۔

(۲) مسجد کا لاؤڈ اسپیکر اگر حدودِ مسجد سے باہر ہو تو اس میں ہر طرح کا اعلان کرنا جائز ہے۔ جبکہ حدودِ مسجد کے اندر ہونے کی صورت میں اس کے اندر گمشدہ اشیاء اور غیر ضروری چیزوں کا اعلان کرنا درست نہیں البتہ جنازہ وغیرہ ضرورتِ عامہ کا اعلان کرنے کی گنجائش ہے۔

في الدر المختار: (وعرّف) أي نادى عليها حيث وجدها وفي المجامع. اهـ

في رد المحتار: تحت (قوله وفي المجامع) أي محلات الاجتماع كالأسواق وأبواب المساجد بحر، و كبيوت القهوات في زماننا. اهـ (ج ۴ ص ۲۷۸)۔

(۳) اذان کے الفاظ کو اس طرح کھینچنا اصولِ تجوید کے منافی ہے اس میں زیادہ مبالغہ کرنے سے احتراز چاہیئے۔

في الدر المختار: (ولا لحن فيه) أي تغن بغير كلماته فإنه لا يحل فعله وسماعه. اهـ

في رد المحتار: تحت (قوله بغير كلماته) اى بزيادة حركة أو حرف أو مد أو غيرها في الأوائل و الأواخر قهستاني. اهـ (ج ۱ ص ۳۸۷)۔ والله أعلم بالصواب

الجواب صحیح

کتبہ
اسد اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۳۶
۱۴ / ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان معاویہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ / ۴ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
محمد مفتی ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

۲۰۳۲۱
۱۷ / ۴ / ۱۴۳۵ھ
18/2/14